بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسمِ اللهِ ، وَ اَلْحَمْدُ لله ، وَالْصَّلاَةُ وَالْسّلاَمُ عَلَي رَسُوْلِ اللهِ صَلَّي اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَي اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ وَّالاَه أَمَّا بَعْدُ:

174:اور ماہِ رمضان آگیا

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝١٨٣﴾(البقرة:183)

اور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں، ایک مرتبہ جبریل علیہ الصلاۃ والسلام آئے اور انہوں نے یہ بددُعا کی:

" رَغِمَ أَنْفُ امْرِیٍ أَدْرَكَ رَمَضَانَ وَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، فَقُلْتُ: آمِينَ "

(وہ شخص ہلاک ہو جائے اُس کی ناک خاک آلود ہو جائے جس نے رمضان کو پایا اور اُس کی مغفرت نہ ہوئی، اللہ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں میں نے اس بددُعا پر آمین کہا)

آج کے خطبے کا موضوع ہے: **"اور ماہِ رمضان آگیا"**۔

ماہِ رمضان تو آگیا شدت سے اس عظیم مہینے کا انتظار تھا یہ تو ہم نے جان لیا کہ آج رمضان کا پہلا دن ہے۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ رمضان کے دن میں روزے رکھنا فرض ہے اور رات میں صلاۃ التراویح اور قیام جو ہے وہ سنت ہے اور نفل ہے، لیکن وہ کون سی چیزیں ہیں جو رمضانِ عظیم کے تعلق سے ہم نہیں جانتے؟ ماہِ رمضان تو آگیا ہے لیکن میں کیا کروں ماہِ رمضان میں؟ ایک سوال ہے جو عام طور پر بہت کم لوگ پوچھتے ہیں اپنے آپ سے۔ انتظار تو ہم سب کرتے ہیں رمضان کا روزے بھی ہم سب رکھتے ہیں، تراویح کی نماز بھی ہم سب مل کر پڑھتے ہیں لیکن صرف یہی مقصد ہے ماہِ رمضان کا کہ ہم دن میں روزہ رکھیں اور رات میں تراویح کی نماز پڑھیں؟ کیا اسی کا نام رمضان ہے؟

اگر اسی کا نام رمضان ہے تو پھر پچھلے بیس یا تیس سالوں سے رمضان میری زندگی میں آرہا ہے جیسے رمضان سے پہلے ہوتا ہوں ویسے ہی رمضان کے اندر ہوتا ہوں پھر رمضان کے بعد بھی ویسے کا ویسا ہی ہوتا ہوں، وقتی طور پر تھوڑا سا فرق محسوس ہوتا ہے دل میں زندگی میں تھوڑی سی تبدیلی محسوس ہوتی ہے دور سے کہیں پر تبدیلی ایک روشن کرن نظر آتی ہے پھر فوراً غائب ہو جاتی ہے۔

ماہِ رمضان تو آگیا ہے لیکن میں رمضان میں کیا کروں مجھے کیا کرنا چاہیے؟ آج رمضان کا پہلا دن ہے اگر میں آج سے ایک ایسا پروگرام بناؤں خاص پروگرام رمضان کے لیے جس کے مطابق میں پورا مہینہ گزاروں اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کرتا رہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے مزید توفیق عطا فرمائے اور مجھے ثابت قدمی عطا فرمائے تاکہ میں اپنی زندگی میں وہ تبدیلیاں لا سکوں جو رمضان مجھ سے چاہتا ہے لیکن اس سے پہلے کہ میں یہ بتاؤں کہ مجھے رمضان میں کیا کرنا چاہیے ہم سب کو مل کر سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک موقع پھر سے فراہم فرمایا ہے کہ ہماری زندگی میں پھر سے رمضان آیا ہے۔ کل ہمارے ساتھ کتنے لوگ تھے جو ہماری طرح شدت سے منتظر تھے رمضان کے

اور آج وہ ہمارے ساتھ نہیں ہیں اُن کا عمل منقطع ہو گیا اُن کی زندگی ختم ہو گئی آج وہ دنیا میں نہ رہے اُن کی دنیا بدل گئی آج وہ قبر میں ہیں اُن کے ساتھ اُن کے اپنے اعمال ہیں اُن اعمال میں وہ اپنی طرف سے کوئی اضافہ نہیں کر سکتے ذرّہ برابر بھی کیونکہ اُن کا عمل منقطع ہو گیا!

ہمارا کیا حال ہے کیا ہمارا عمل زندگی میں منقطع ہو گیا یا ابھی وقت ہے ہمارے پاس ہم کچھ کر سکتے ہیں؟ اور بہت کچھ کر سکتے ہیں اپنے اعمالِ صالحہ کو جاری رکھ سکتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ﴾ (ابراہیم:7)

(اگر تم شکر کرنے والے بن جاؤ میں تمہیں اُس سے بھی زیادہ عطا فرماؤں)

خیر اور برکات، رحم اور مغفرت اس مہینے کی پہچان ہے اللہ تعالیٰ ہمیں دینا چاہتا ہے اپنے خیر کے دروازے کھولنا چاہتا ہے رزق کے دروازے کھولنا چاہتا ہے ہماری زندگی میں خیر اور برکت کو اپنی رحمت کو مغفرت کو عام کرنا چاہتا ہے، الغرض اللہ تعالیٰ ہمیں جنت عطا فرمانا چاہتا ہے کیا ہم اس لائق ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی وسیع جنت کو ﴿عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ﴾ (آل عمران:133) کیا ہم اس لائق ہیں کہ اُس جنت میں داخل ہوں؟ سب سے بڑا انعام اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ جنت ہے اور انعام اُن لوگوں کو ملتا ہے جو کامیاب ہوتے ہیں، ہر ایرے غیرے کو کوئی انعام نہیں ملتا کیا ہم کامیاب ہوئے ہیں؟ اگر رمضان سے پہلے یہ کامیابی نہیں تھی اور ہم نے کچھ کیا نہیں تو ابھی تو موقع مل گیا ہے نا! "ایام معدودات" یہ گنے چنے دن ہیں خیر اور برکت کے دن ہیں عافیت کے دن ہیں مغفرت کے دن ہیں اللہ تعالیٰ ہماری بخشش کرنا چاہتا ہے۔

کیا ہم اپنی بخشش کروانا چاہتے ہیں؟ کہیں یہ نہ سمجھ بیٹھنا کہ میرے جیسا کوئی بھی نہیں ہے میں اللہ کا پیارا بندہ ہوں میں نے کوئی معصیت کی نہیں ہے میں معصیت کرتا ہی نہیں ہوں نافرمانی کوئی جانتا ہی نہیں ہوں میرے جیسا کوئی نہیں ہے مجھے مغفرت کی ضرورت ہی نہیں ہے، یہ شیطان کا سب سے بڑا بہکاوا ہے! اور کبھی ایسا وسوسہ آئے تو فوراً اپنے آپ کو اپنے ربّ کی طرف رجوع کر کے توبہ استغفار کرتے ہوئے شیطان کے شر سے اللہ سے پناہ کی دعا کرتے رہو۔

اللہ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ''آدم کی اولاد ساری کی ساری خطاء کار ہے''۔

جب بشر ہو تو پھر معصوم نہیں ہو عصمت انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کے لیے ہے وہ معصوم ہیں اُن پر وحی نازل ہوتی ہے کیا آپ پر بھی وحی نازل ہوتی ہے؟! کیا آپ بھی معصوم ہیں؟! ہم بشر ہیں خطاء کے پتلے ہیں غلطیاں ہو جاتی ہیں ہم سے:

''آدم کی اولاد میں سے سارے کے سارے خطاء کار ہیں اور سب سے بہترین خطاء کار وہ ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں''

ماہِ رمضان تو آگیا ماہِ رمضان میں میں کیا کروں؟ میں چند چیزیں آپ کے سامنے رکھتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس رمضان میں ہمیں، ہمارے گھر والوں کو ہمارے دوستوں اور احباب کو اور ہماری ذرّیت کو ہم سب کو حاضرین اور سامعین کو متقی اور پرہیزگار بنادے، جو رمضان کے مہینے کا مقصد ہے اللہ تعالیٰ اس مہینے کے مقصد کو ہماری زندگی میں عام کر دے، رمضان کے بعد بھی اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدمی عطا فرمائے کہ ہم اس تقویٰ کے راستے پر چلتے رہیں اسی ایمان اور تقویٰ پر ہماری زندگی ہو اور اسی ایمان اور تقویٰ پر ہمارا خاتمہ ہو (آمین)۔

1- پہلے نمبر پر جو میں نے رمضان میں کرنا ہے کہ رمضان کے مہینے کا جو مقصد ہے اُس مقصد کو اپنا مقصد بنالو۔

رمضان کے مہینے کا مقصد کیا ہے اللہ تعالیٰ نے روزے کیوں فرض کیے ہیں صرف اس لیے کہ میں بھوکا پیاسا رہوں یا رات کو صلاۃ القیام پڑھتے پڑھتے اپنے آپ کو تھکا دوں! یہ مقصد نہیں ہے مقصد کیا ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا﴾ (اے ایمان والو!)۔ ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ﴾ (تم پر روزے فرض کر دیئے گئے ہیں)۔

﴿كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ (جس طریقے سے تم سے پہلے لوگوں پر روزے فرض کر دیئے گئے تھے)۔

کیوں روزے فرض ہوئے ہیں سب پر؟ ﴿لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۱۸۳﴾ (تاکہ تم متقی اور پرہیزگار بن جاؤ)۔

اور تقویٰ اُس دل کی تبدیلی کا نام ہے جس سے یہ انسان اپنے ربّ کے قریب ہو جاتا ہے، یہ ناچیز بندہ یہ حقیر فقیر مسکین بندہ اپنے ربّ کے قریب ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور رحمت کے دروازے اُس بندے کے لیے کھل جاتے ہیں اللہ تعالیٰ کا ڈر اُس کے دل میں بیٹھ جاتا ہے، حرکات اور سکنات میں وہ جان لیتا ہے یقین سے کہ اُس کا ربّ اُسے دیکھ رہا ہے۔ وہ جہاں پر بھی ہو گھر کے اندر ہو گھر سے باہر ہو جہاں پر بھی ہو اللہ تعالیٰ کا ڈر اُس کے دل میں بس چکا ہوتا ہے وہ قدم تو اپنی مرضی سے اٹھاتا ہے لیکن رکھتا زمین پر اپنے ربّ کی مرضی کے مطابق ہے وہ اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار بن جاتا ہے: ﴿لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾۔

اور اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان پر بھی وہ عمل کرتا ہے، ہمارا جو مقصد ہے رمضان کے روزے سے اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: "جو جھوٹی بات کو ترک نہیں کرتا نہیں چھوڑتا اُس پر عمل کو بھی نہیں چھوڑتا تو اللہ تعالیٰ کو اُس کے کھانے اور پینے کو چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں ہوتا"۔

وہ بھوکا پیاسا رہتا ہے بھوک اور پیاس کے علاوہ اُس کو کچھ ملتا ہی نہیں ہے روزے کا جو اُجر و ثواب ہے وہ اُس سے محروم رہتا ہے کیوں؟ کیونکہ اُس نے نہ تو جھوٹی بات کو چھوڑا ہے، جھوٹ بولنا کسی قسم کا بھی ہو جس میں جھوٹ شامل ہے بدزبانی شامل ہے جس میں غیبت ہے چغل خوری ہے ، جس میں بدعی الفاظ سے ذکر ہے جس میں شرکیہ الفاظ ہیں یہ ساری کی ساری جھوٹی باتیں ہیں جھوٹی گواہی ہے یہ سب اس میں شامل ہے۔

اور اُس پر عمل کرنا، نافرمانیاں بدعات خرافات شرک جو روزے کی حالت میں بھی ان بدکاریوں سے توبہ نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے صرف بھوک اور پیاس لکھ دیتا ہے اور روزے کے اُجر و ثواب سے وہ محروم رہ جاتا ہے۔

3-اور ہم جانتے ہیں کہ روزے کا اُجر و ثواب کتنا ہے؟ اللہ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "کہ آدم کی اولاد کا سارے کا سارا عمل اُس کے لیے ہے اُس کا اُجر و ثواب اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے " إِلَّا الصِّيَامَ" (سوائے روزے کے) "فَإِنَّهُ لِي" (یہ میرے لیے میرے بندے نے رکھا ہے) "وَأَنَا أَجْزِي بِهِ" (اور اس کی جزاء بھی میں ہی دوں گا)۔

کتنی جزاء ہے؟ اللہ اُعلم۔

﴿اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۱۰﴾ (الزمر:10): بغیر حساب کے اللہ تعالیٰ اُجر دیتا ہے۔

2-دوسرے نمبر پر، اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے تیاری کرنی ہے۔

رمضان کی رات میں یا رمضان سے چند دن پہلے ہم تیاری کرتے ہیں رمضان کے لیے لیکن وہ تیاری شاید صرف کھانے پینے کی حد تک ہوتی ہے یا شاپنگ کی حد تک ہوتی ہے یا اس دنیا کے تعلق سے ہوتی ہے اپنے لیے میں نے کیا کیا ہے؟

یہ سوال عورتیں بھی اپنے آپ سے پوچھیں کہ گھر کے لیے تو سب کچھ کیا ہے کیا کھانا ہے کیا پکانا ہے صفائی کیسے کرنی ہے ڈیکوریشن کیسے کرنی ہے سارا کچھ کیا ہے! رمضان اس لیے نہیں آئے ہیں ہماری زندگی میں مقصد کچھ اور ہے اس مقصد کے لیے ہم نے کوئی تیاری کی ہے؟

آئیں ہم سب تیاری کرتے ہیں اور خاص پروگرام بناتے ہیں جیسے میں بیان کر رہا ہوں لیکن اس کے لیے ہمیں ارادہ کرنا پڑے اور بغیر ارادے کے کوئی عمل ہوتا ہی نہیں ہے تو اس کے لیے ہمیں تیاری کرنی چاہیے۔

3- تیسرے نمبر پر جو میں نے رمضان میں کرنا ہے اپنے اندر ایک مرتبہ جھانک کر دیکھو کہ اپنے اندر اس بُرائی کو ڈھونڈوں جو میری عادت بن چکی ہے۔ عجب سی بات ہے کہ عادت بھی ہے اور ڈھونڈنا بھی پڑے گا؟! ہاں یہی تو عجب بات ہے کہ ہم برائیوں میں نافرمانیوں میں سراپا ڈوبے ہوئے ہیں ہمیں نظر نہیں آتیں! دوسروں کی غلطیاں ہمیں خوب نظر آتی ہیں اپنی کوتاہیاں نافرمانیاں اپنی غلطیاں ہمیں نظر نہیں آتیں!

آج رمضان کا پہلا دن ہے آج میں دیکھ لوں شاید کل تک زندہ نہ رہوں کل تک موقع نہ ملے آج میں دیکھ لوں کہ میرے اندر وہ کون سی کمی ہے:

(۱) مال کی کمی ہے مال ویسے ہی چھوڑ کر جائیں گے۔ (۲) صحت کی کمی ہے دنیا ویسے ہی چھوڑ کر جائیں گے ہم۔

(۳) مال کی کمی بھی دور ہو سکتی ہے صحت کی کمی بھی دور ہو سکتی ہے لیکن ایمان کی کمی تقویٰ کی کمی بڑی مشکل سے دور ہوتی ہے۔

تو اپنے اندر دیکھ لوں کہ وہ کون سی بُری عادت ہے میں اس بُری عادت سے اگر چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہوں اس بُرائی سے اگر پورا سال میں نے کوشش بھی کی ہے لیکن وہ عادت ایسے گلے لگی ہے کہ بُری عادت میں چھوڑ نہیں سکتا ہوں اب بہترین موقع ہے واللہ! بہترین موقع ہے تبدیلی کا۔ کیسے بہترین موقع ہے؟ دیکھیں رمضان کے مہینے میں ہماری زندگی ظاہراً تبدیل ہو جاتی ہے:

(۱) کھانے پینے کے اوقات تبدیل ہو گئے۔ (۲) آرام کا وقت بھی تبدیل ہو گیا۔ (۳) ڈیوٹی کے اوقات وہ بھی تبدیل ہو گئے۔

تو ہماری جو عادت تھی ہماری زندگی تھی وہ ساری تبدیل ہوئی ہے رمضان میں ہمارا ظاہر تبدیل ہوا ہے اپنی باتوں کو نہیں تبدیل کر سکتے ہم؟! بہترین موقع ہے۔

تو تیسرے نمبر پر اپنے اندر جو بُری عادت ہے جو بُرائی ہے اس کو دور کرو۔

4- چوتھے نمبر پر میرا اخلاق کیسا ہے وہ کون سی بداخلاقی ہے جسے مجھے دور کرنا چاہیے؟

میں دوسروں سے کیسے پیش آتا ہوں اپنے گھر والوں سے کیسے پیش آتا ہوں، زبان سے کیا بولتا ہوں میرے چہرے کا رنگ کیسے ہوتا ہے، کس انداز سے میں گفتگو کرتا ہوں، اپنے والدین کے ساتھ میرا سلوک کیسا ہے، بیوی بچوں کے ساتھ کیسا ہے، رشتے داروں کے ساتھ کیسا ہے پڑوسیوں کے ساتھ کیسا ہے۔ اگر حسن اخلاق کا سبق رمضان میں نہ سیکھا تو پھر کب سیکھیں گے؟! بہترین موقع ہے اپنے اخلاق کو بہترین کرنے کا۔

اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ''مجھے صرف اس لیے مبعوث کیا گیا ہے تاکہ میں مکارم الاخلاق کی تکمیل کروں''۔ اخلاق ناقص تھے اللہ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوری دنیا میں جو ناقص اخلاق تھے اُن کی تکمیل کی۔

5- پانچویں نمبر پر، اگر کسی سے بغض اور نفرت ہے اور کسی سے دوری اختیار کی ہوئی ہے قطع کلامی کی ہوئی ہے مسلمان بھائی ہے تو فوراً آج ہی اسے معاف کر دوں اگرچہ اُسی کی غلطی کیوں نہ ہو اسے معاف کر دوں اور پھر سے اس کے ساتھ تعلق جوڑ دوں۔

معاملہ خطرناک ہے اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ دوسرے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ ہجر کرے قطع کلامی کرے۔ اور ایک روایت میں آیا ہے کہ اگر وہ اس حالت میں مر جاتا ہے تو وہ دوزخ میں چلا جاتا ہے (تین دن سے زیادہ قطع کلامی کرنا مسلمان بھائی سے جائز نہیں ہے)۔

دوسری روایت میں اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ انسان کے اعمال (ہفتے کے اعمال) ہر سوموار اور جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں جاتے ہیں (اللہ تعالیٰ کو پہنچتے ہیں سوموار اور جمعرات کے دن) اور سب کے اعمال اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے سوائے ان لوگوں کے جن کے دلوں میں نفرت اور بغض باقی ہے ان کے اعمال رُکے رہتے ہیں۔

تو بغض اور نفرت کو دل سے صاف کر دو اور خاص طور پر اپنے قریبی رشتے داروں سے اپنے ہی پیاروں سے۔

کتنے ایسے لوگ ہیں جو کئی سال گزر گئے ہیں اپنے والدین سے روٹھے ہوئے ہیں یا والدین اپنے بچوں سے روٹے ہوئے ہیں، ناراضگیاں ہیں صرف قطع کلامی نہیں قطع رحمی کر چکے ہیں اور اللہ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ"

(جنت میں کبھی داخل نہ ہو گا رشتے کو توڑنے والا)

اور میں دور دراز رشتے کی بات نہیں کر رہا ہوں یہ حدیث عام ہے ہر رشتے دار کے لیے ہے میں والدین کی بات کر رہا ہوں اور اولاد کی بات کر رہا ہوں سگے بھائی کی بات کر رہا ہوں بہن کی بات کر رہا ہوں جو سب سے قریبی رشتے دار ہیں اگر رمضان میں ان کو معاف نہ کیا اگر رمضان میں رشتہ جوڑنا نہ سیکھا ہم نے تو پھر کب سیکھیں گے ہم؟! بہترین موقع ہے۔ رمضان تو آگیا ہے رمضان میں میں نے کیا کرنا ہے؟ ان اعمال میں سے جو کرنے ہیں اُن میں سے ایک یہ عمل بھی کرو کہ اپنے رشتے کو پھر سے جوڑو۔ اور یاد رکھیں ابھی سے نیت کر لو اگر رشتہ جوڑنے سے پہلے موت آگئی نا دروازے سے باہر نکلتے ہوئے تو آپ کے نامۂ اعمال میں یہ عمل لکھ دیا جائے گا کہ آپ سچے دل سے نیت کر کے گئے ہیں کہ ابھی میں جا کر رشتے کو جوڑتا ہوں جو ابھی تک توڑا تھا اس سے اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہوں میں لاعلمی تھی جہالت تھی یا شیطان کا غلبہ تھا۔

آج شیطان بندھے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ نے شیطانوں کو قید کر لیا ہے میرا خیر بھی کیا بندھا ہوا ہے؟! کیا میرے اندر جو خیر ہے وہ بھی قید میں ہے؟! نہیں واللہ! آپ کے اندر جو خیر ہے میں جانتا ہوں بہت سارے یہاں پر جو احباب بیٹھے ہیں حاضرین اور سامعین میں سے اُن کے اندر بہت سارا خیر موجود ہے لیکن محض شیطان کا بہکاوا ہوتا ہے کہ ارے اس نے تم سے کون سی بات کر لی تمہیں یاد نہیں ہے!

ابھی شیطان کہہ رہا ہو گا اس وقت میں بات کر رہا ہوں اس پاک جگہ پر ابھی جس نے رشتہ توڑا ہوا ہے شیطان نے بھی اپنا کام شروع کر دیا ہے کہ اس نے کبھی بات کی ہے وہ تو بڑا تھا اسے پوچھنا چاہیے تھا، یا وہ چھوٹا تھا وہ چل کر آتا اس نے کون سی تمہاری خبر لی ہے تمہیں یاد نہیں تم بیمار تھے تمہارا ایکسیڈنٹ ہوا یہ ہوا وہ ہوا!

چھوڑ دیں یہ سب باتیں یہ شیطان کی قید ہے تمہارے دل کے اندر جو رشتے کو توڑنا چاہتا ہے ابھی تک وہ کامیاب تھا اب تمہاری باری ہے اب تم غالب بن کر دیکھاؤ اس شیطان کے بہکاوے پر شیطان کے وسوسوں پر اور شیطان کی چالوں پر ثابت کر کے دکھاؤ کہ اب میں وہ نہیں رہا ہوں اب میں اللہ کا متقی پرہیز گار بندہ ہوں میں نے روزہ رکھا ہوا ہے اب رمضان آگیا ہے اب میں تبدیل ہو کر رہوں گا، اور آپ کا عمل ضائع بھی نہیں ہو گا۔ جو رشتے جوڑتے ہیں رزق میں فراوانی اور عمر میں برکت اللہ تعالیٰ اس شخص کو عطا فرماتا ہے جو شخص رشتوں کو جوڑتا ہے، رزق کی تنگی ہے ہو سکتا ہے یہی غلطی ہو اور یہی نافرمانی ہو رشتے کو توڑنے کی وجہ ہی بنیادی وجہ ہے کہ آج رزق کی تنگی ہے تو پھر توبہ کیوں نہیں کرتے ہو؟!

6- چھٹے نمبر پر، اگر میرے پاس کسی نے کوئی امانت رکھی تھی اور میں نے خیانت کی تھی ابھی وقت ہے رمضان کا پہلا دن ہے واپس کر دو اسے۔ ارے بہت سارا پیسہ ہے؟! اسی کا تھانا ابھی تک خیانت کرتے آئے ہو واپس کر دو۔ شیطان خون میں دوڑتا ہے وہ تو نہیں چاہے گا کہ آپ اللہ تعالیٰ کے متقی پرہیز گار بندے بنو تو ثابت کر کے دکھاؤ واپس کر دو ہر اس بندے کی امانت جو ابھی تک واپس نہیں کی۔

رمضان سے پہلے بھی خیانت رمضان میں بھی خیانت! شاید رمضان گزر جائے پھر موقع نہ ملے تو کیا کریں گے ہم؟!

اور اس کے ساتھ ساتھ اگر کسی سے قرض لیا ہے اور میں قرض دے سکتا ہوں واپس میرے پاس گنجائش ہے لیکن دینا نہیں چاہتا ہوں تو رمضان بہترین موقع ہے قرض واپس کر دو کیونکہ اگر اس حالت میں موت آگئی کہ آپ قرض دے بھی سکتے تھے لیکن جان بوجھ کر نہیں دیا واپس نہیں کیا تو پھر یاد رکھیں اللہ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں شہید جو اللہ تعالیٰ کے راستے پر اپنی جان قربان کر دیتا ہے دین کی سر بلندی کے لیے اس کی شہادت بھی لٹکی ہوئی ہوتی ہے اس کو بھی شہادت کا اُجر نہیں ملتا جب تک کہ اس کے قرض کی ادائیگی نہ ہو۔

میرے اور آپ کے کیا اعمال ہیں ہم نے کون سی جان اپنی اللہ تعالیٰ کے راستے میں دینے کے لیے تیاری کی ہے؟! کیا اعمال ہیں ہمارے کیا حیثیت ہے ہماری یعنی شہید کو دیکھیں اس عظیم شخص کو دیکھیں اس کی شہادت کا اُجر بھی جو عظیم اُجر ہے اس وقت تک اسے نہیں ملے گا اس اُجر سے محروم رہے گا جب تک کہ اس کے قرض کی ادائیگی نہ ہو کم ہو یا زیادہ ہو قرض قرض ہی ہوتا ہے۔

7- اور ساتویں نمبر پر "اصحاب الحقوق"؛ جس کا کوئی حق ہے میرے اوپر ان حقوق کی ادائیگی کروں میں۔

اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ صلاحیت دی ہے میرے ماتحت لوگ کام کرتے ہیں اور کئی مہینوں سے ان کی تنخواہیں نہیں دیں اپنے گھر کے خرچ کو کم کر دو اپنا کھانا آدھا کر دو اپنی گاڑی بیچ دو کوئی سستی گاڑی خرید لو گھر بھی بیچنا ہے تو وہ بھی بیچ دو کوئی دوسرا گھر سستا دیکھ لو لیکن ان حقداروں کو حق دے دو۔ عجیب سے لوگ ہیں بعض لوگوں کو دیکھا ہے نئی گاڑی خریدتے ہیں نیا گھر بھی لیتے ہیں کاروبار بھی ٹھیک چل رہا ہے لیکن مزدوروں کو محروم کر دیتے ہیں مزدوری سے اُن کے حق سے اور کہتے ہیں کہ بزنس ابھی چمکا نہیں ہے! کب چمکے گا جب قبر میں جاؤ گے؟! اپنے لیے تو چمک رہا ہے ان غریبوں کے لیے مسکینوں کے لیے حقداروں کے لیے ابھی بزنس چمکا نہیں ہے تو کب چمکے گا پھر؟! اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے ان بندوں کے حقوق کی ادائیگی یہ ان کا حق ہے۔

اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ''مزدور کا حق اُسے پسینہ خشک ہونے سے پہلے واپس کر دو (اس کا حق اسے دے دو)''۔

عجب سی بات ہے کہ تین تین مہینے گزر گئے چار چار مہینے گزر گئے ابھی تک لوگوں کو تنخواہیں نہیں ملیں کیا جواب دیں گے اللہ تعالیٰ کو؟! اور کیا یہ بزنس ہے اور کیا اس میں برکت آئے گی؟! واللہ! یہی مال جو حرام کا مال ہے جو غریبوں کا خون چوس چوس کر اپنے بچوں کو کھلا رہے ہیں یہی بچے ہوں گے جن کے لیے سارا مال کمایا جارہا ہے گھر سے دھکے دے کر نکال دیں گے اور ایسے کئی لوگ میں نے دیکھے ہیں!

اور حقوق العباد کے ساتھ ساتھ اپنے خالق اپنے مالک کا حق کبھی نہ بھولیں کہ اللہ تعالیٰ کے ہمارے اوپر کیا حقوق ہیں اللہ تعالیٰ نے مجھے پیدا کیوں کیا ہے؟ حقوق العباد تو جان لیے میں نے اور ابھی عزم بھی کر لیا ہے کہ ان شاءاللہ ابھی جس کا حق میں نے دینا ہے واپس کروں گا چاہے وہ حق مالی ہو چاہے کوئی بھی حق ہو میں نے عزم کیا ہے ابھی میں واپس کروں گا لیکن میرے ربّ کا میرے اوپر جو حق ہے کیا اس کو بھی ادا کرنے کے لیے میں تیار ہوں؟

اللہ تعالیٰ کا جو سب سے عظیم حق ہے میرے اوپر ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾﴾ (الذاریات:56)

توحید عبادت کا حق کیا میں واقعی موحد ہوں؟ کیا توحید کو میں سمجھتا ہوں کیا توحید پر میں عمل بھی کر رہا ہوں؟

کیا اس خیر عمل کو عام بھی کر رہا ہوں لوگوں تک؟

آج امت میں شرک عام ہو رہا ہے اس کے لیے میں نے کیا کیا ہے؟ جب تک میں خود توحید نہیں سمجھوں گا اس پر عمل نہیں کروں گا تو آگے تک میں کیسے پھیلا سکتا ہوں؟! "الدعوة إلي التوحيد والسنة": کیسے دعوت دے سکتا ہوں توحید اور سنت کی میں؟!

یاد رکھیں اللہ تعالیٰ کے حقوق مخلوق کے حقوق سے مقدم ہیں۔

8- آٹھویں نمبر پر، (اللہ المستعان) رمضان کا پہلا دن ہے حقوق کی ادائیگی کی بات ہو رہی ہے میرے بھائی یہ بھی حق ہے ان نمازیوں کا جو اس مسجد میں نماز پڑھنے کے لیے آتے ہیں اب باہر نکلے تو اُن کی گاڑیاں جو ہیں کسی نے غلط پارکنگ کر کے ان کا راستہ بند کر دیا ہے۔

اگر کوئی ساتھی یہاں پر بیٹھا ہے تو ایک مزدا ہے گاڑی نمبر ہے 5489 اور دوسری گاڑی سوزوکی ہے نمبر ہے 3870 اگر یہ گاڑیاں کسی کی ہیں تو یہ غلط پارکنگ ہے! اللہ تعالیٰ ہم سب کو جزائے خیر دے میں جانتا ہوں کہ آپ خیر کے لیے آتے ہیں تو خیر ہی لے کر جائیں یہاں سے تھوڑی سی گاڑی دور پارک کر لیں کوئی مشکل نہیں ہے، روزہ ہے شیطان کہے گا کہ اتنی دور گاڑی پارک کروں گا میں تو پھر پیاس لگے گی پھر روزہ پریشان کرے گا مصیبت آجائے گی! آپ جمعے کی نماز کے لیے آتے ہیں آپ کے لیے بہتر ہے جو ساتھی یہاں پر قریب رہتے ہیں تو وہ پیدل آئیں، اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"جو لوگ جمعہ کے دن بہترین طریقے سے غسل کرتے ہیں پھر جمعہ کی نماز کی طرف مسجد کی طرف جانے میں جلدی کرتے ہیں اور امام کے قریب جا کر بیٹھتے ہیں اور پھر خطبہ سنتے ہیں لغو نہیں کرتے اور بہترین طریقے سے دلجوئی کے ساتھ خطبے کو سنتے ہیں تو پھر ان کا چلنا مسجد کی طرف ایک ایک قدم پر ایک ایک جو ہے سال کا روزہ اور رات کا قیام اللہ تعالیٰ لکھ دیتا ہے"

ایک قدم پر ایک سال آپ اس خیر سے کیوں محروم ہونا چاہتے ہیں تھوڑی گاڑی ذرا دور پارک کر لیں! اور اپنے مسلمان بھائیوں کو تکلیف پہنچانی ہے! تو یہ بھی نوٹ کر لیں یہ بھی حقوق کی ادائیگی میں سے ہے۔

آپ کو پتہ ہے کہ راستے کا بھی حق ہوتا ہے ؟ ! "حقوق الطریق "اُن میں سے ایک حق یہ ہے کہ گزرنے والوں کو جو ہے تکلیف نہ پہنچائیں۔
اور بعض اوقات آپ کو نہیں پتہ کہ آپ کے بھائی کو کیا ایمر جنسی ہے اسے کوئی پریشانی ہے اسے جلدی جانا ہے اور آپ کی وجہ سے تھوڑی سی دیر کی وجہ سے اس پر کوئی مصیبت آجاتی ہے تو اس کے ذمہ دار آپ ہو جاتے ہیں آپ کو اس کا علم بھی نہیں ہوتا۔
9-نویں نمبر پر، ہمارے ساتھ ایسے لوگ بھی رہتے ہیں جو ضعیف اور کمزور ہیں محتاج ہیں بیمار ہیں یا کوئی یتیم ہے بیوہ بہنیں ہیں ان کے لیے آج رمضان میں ہم کوشش کریں، ابھی تک ہمیں معلوم نہیں تھا پتہ ہی نہیں تھا تو آج سے ہم کوشش کریں کہ ان کی دیکھ بھال کریں جتنا بھی ہم سے ہو سکتا ہے، حال پوچھ لیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے رزق سے کچھ زیادہ عطا فرمایا ہے تو اُس زیادہ رزق میں سے تھوڑا سا حق ان کا بھی ہے وہ اس معاشرے میں کمزور لوگ ہیں محتاج لوگ ہیں تو ان کے لیے ہم کچھ کریں ان کے دل میں خوشی پیدا کریں، صرف پیسوں سے نہیں یتیم کے سر پر ہاتھ پھیریں اور اس کے چہرے کی طرف دیکھیں کیسے اس کے چہرے پر رونق آجاتی ہے وہ بچہ کتنا خوش ہوتا ہے یہ خوشی اس کے دل میں ایسے ہوتی ہے کہ کاش وہ اپنی زبان سے کچھ کہہ سکے ! بعض بچوں کی آنکھوں سے آنسو نکل آتے ہیں یہ خوشی کا اظہار ہوتا ہے، اور کئی ایسے گھرانے ہیں گھر میں یتیم بچے ہیں ایک بیوہ ہے بیٹا چودہ پندرہ سال کا ابھی کمانے کے لائق نہیں ہے اور کوئی حال پوچھنے والا بھی نہیں ہے ! اپنے ملک سے آئے تھے پوری فیملی آئی تھی کوئی رشتے دار بھی یہاں پر نہیں تھا ان کا خاوند کا ایکسیڈنٹ ہوا مر گیا اب وہ اکیلی عورت بیچاری اپنے بچوں کے ساتھ کیسے وقت گزارے گی ؟ ! آج رمضان کا پہلا دن ہے ایسے لوگوں کو معاشرے میں دیکھیں کہاں کہاں پر ہیں اور کوشش کریں ان کے لیے کچھ کرنے کی، ہمارے محلے میں ہیں، آپ کے محلے میں ہیں، آپ کے محلے میں ہیں، اگر آپ نہیں جانتے تو امام مسجد کی طرف جائیں اکثر حالات وہ جانتے ہیں محلوں کے اور پوچھیں ان سے کہ اگر کوئی مستحق ہے تو میں اس کی مدد کرنے کے لیے تیار ہوں، جائیں ان کے پاس چل کر جائیں ان کے حالات دیکھیں اپنی اہلیہ کو ساتھ لے کر جائیں اپنے بچوں کو ساتھ لے کر جائیں تاکہ ان کو بھی پتہ چلے کہ ہم کتنے خیر عظیم میں رہتے ہیں !
ایسے لوگ بھی ہیں جو بہت ساری خیرات سے محروم ہیں اگر کچھ بھی نہ کر سکیں تو اُن کے لیے دعا ضرور کریں اتنا تو کر سکتے ہیں یا اس کے لیے بھی کچھ دینا پڑے گا ہمیں ؟ !

10-دسویں نمبر پر، اگر دو مسلمان بھائی آپس میں لڑے ہوئے ہیں یا کوئی دوری ہے اب بہترین موقع ہے کہ ان کی صلح کروادو۔
رشتے دار آپس میں لڑ چکے ہیں یا ان کی لڑائی ابھی جاری ہے صرف دوریاں نہیں بلکہ اتنے دور ہو چکے ہیں کہ اب عیدوں پر بھی نہیں ملتے، دوست تھے یا رشتے دار تھے بس شیطان نے اپنا کام کر دیا دنیا کے کسی معاملے میں جھگڑا ہوا دوری ہو گئی تو آج رمضان کا پہلا دن ہے رمضان کے پروگرام میں اب یہ بات بھی شامل کر دوں کہ میرے وہ کون سے دوست ہیں جو آپس میں روٹھے ہوئے ہیں اور میں ان کی صلح کرانے کے لیے کیا کر سکتا ہوں۔
اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ''کیا میں تمہیں اس بات کی خبر نہ دوں جس کا درجہ روزے سے نماز سے اور صدقے سے افضل ہے ؟ (نفل روزہ نفل نماز اور صدقے سے)؛ صحابہ کرام نے عرض کی: ''قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ'' (اے اللہ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ ضرور ہمیں خبر دیجیے)'' قَالَ: صَلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ'' (دو لوگوں کی آپس میں صلح کروادینا)۔

ہم کتنے نفل روزے رکھتے ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں ؟ ! کتنے لوگ ہیں ہم میں سے ؟ ! وقت ہی نہیں ملتا مشکل سے ایک بہترین کام ہے افضل درجہ ہے ان نوافل عبادات سے بھی ایک بہتر عمل ہے اگر اس کو ہم کرنے کے لیے تیاری کریں۔

11- گیارہویں نمبر پر جو ہم نے رمضان میں کرنا ہے نا "اپنا محاسبہ "۔

یہ تو میں نے دیکھ لیا اس کو بھی دیکھ لیا اور صلح بھی کروادی صلہ رحمی بھی کروادی اپنے بارے میں میں کیا جانتا ہوں میرا کیا حال ہے ؟ آنکھوں کا کیا حال ہے کانوں کا کیا حال ہے زبان کا کیا حال ہے ؟ ہاتھ اور پاؤں اور جسم کا کیا حال ہے ؟ میرے دل کا کیا حال ہے ؟ میں نماز کے ساتھ کیسا ہوں نماز کے ساتھ میرا کیا حال ہے ؟ روزے اور تراویح اور قیام کے ساتھ میرا کیا حال ہے ؟ شرم وحیاء کے ساتھ میرا کیا تعلق ہے کیا حال ہے میرا ؟ مسلمان بہنوں کا حجاب کے ساتھ پردے کے ساتھ کیا حال ہے ؟ کیا وہی پردہ ہے جس کا اللہ تعالی نے ہمیں حکم دیا ہے یا وہ پردہ ہے جو ہم چاہتے ہیں اپنی مرضی سے ؟ سچ، امانتداری، خوفِ خدا، ان چیزوں کے ساتھ میرا کیا حال ہے ؟ اپنے والدین اور رشتے داروں کے ساتھ میرا کیا حال ہے ؟ لمبی لسٹ ہے الغرض اللہ تعالی کے ساتھ اپنے ربّ کے ساتھ میرا کیا حال ہے ؟ کیسی حالت ہے میری میں کیسا ہوں ؟

اپنی آنکھوں سے کیا دیکھتا ہوں اپنے کانوں سے کیا سنتا ہوں ؟

اپنی زبان سے کیا کہتا ہوں اپنے ہاتھ سے کیا پکڑتا ہوں ؟ اپنے پاؤں سے چل کر کہاں جاتا ہوں ؟ نماز میں کیسے پڑھتا ہوں ؟ روزہ میں کیسے رکھتا ہوں ؟ تراویح کے لیے کیسے جاتا ہوں ؟ کیا مجھے شرم بھی آتی ہے کہ نہیں آتی اگر آتی ہے تو کہاں پر آتی ہے ؟ کیا میرا حجاب مسلمان بہن کا حجاب شرعی ہے غیر شرعی ہے ؟ ہے یا نہیں ہے ؟

یہ سوال اپنے آپ سے میں کرتا ہوں اور اس کا جواب بھی صرف میرے پاس ہے کیونکہ میں اپنے آپ کو سب سے بہتر جانتا ہوں۔

یاد رکھیں اگر رمضان میں ان سوالوں کے جواب میرے پاس نہیں ہیں تو پھر رمضان کے بعد شاید موقع نہ ملے کہ میں ان سوالوں کے جواب دے سکوں یہ بہترین موقع ہے اپنے اندر تبدیلی لانے کا اپنا محاسبہ کرنے کا۔ عقلمند انسان وہ ہے جو اپنا محاسبہ خود کرتا ہے اس سے پہلے کہ اُس کا ربّ اُس کا محاسبہ کرے، حساب کے لیے ہم سب نے کھڑے ہونا ہے اور بغیر ترجمان کے حساب دیں گے اللہ تعالی کو، کوئی نہیں ہوگا میں ہوں گا میرا عمل اور میرا ربّ ہوگا اور اس کے لیے ہمیں ایک کام کرنا پڑے گا اور وہ ہے اگلا پوائنٹ :

12- نمبر بارہ، اپنے دل کی اصلاح کرنی پڑے گی دل کو پاک کرنا پڑے گا اور پاکیزگی ہر اُس چیز سے کی جاتی ہے جو ملاوٹ کا باعث بنتی ہے جس میں خلوص اور اخلاص میں کمی واقع ہوتی ہے۔

اپنے دل کو پاک کریں بغض سے نفرت سے حسد سے، اپنے دل کو پاک کریں بدعات اور خرافات سے، اپنے دل کو پاک کریں شرک سے ہر نافرمانی سے، بہترین موقع ہے اس رمضان میں میں نے دل پر زیادہ توجہ دینی ہے۔ دل ایک ایسا بادشاہ ہے ہے مٹھی برابر (اتنا بڑا ہے) لیکن پورے جسم پر اس کا کنٹرول ہوتا ہے، یہ جسم کا ایسا حصہ ہے جو سب سے بہترین حصہ ہے اگر یہ سدھر جائے پورا جسم سدھر جاتا ہے اگر یہ ناکارہ ہو جائے پورا جسم ناکارہ ہو جاتا ہے تو اس کے لیے میں نے کیا کیا ہے ؟ میں نے آنکھوں کی حفاظت کی ہے کانوں کی حفاظت کی ہے اپنے چہرے کی

حفاظت کی ہے، اپنے ہاتھوں کی پاؤں کی جسم کی حفاظت کی ہے اور اس کے لیے بہت سارے پروگرامز، ایکسر سائز، ڈاکٹر سے مشورہ بہت کچھ کیا ہے اپنے دل کی حفاظت کے لیے میں میں نے کیا کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"التَّقْوَى هَاهُنَا": تقویٰ کی یہ جگہ ہے، اور اپنے سینے کی طرف اشارہ فرماتے ہیں۔ تقویٰ دل میں ہوتا ہے تقویٰ آنکھوں میں نہیں ہوتا کانوں میں نہیں ہوتا زبان پر نہیں ہوتا تقویٰ ہاتھ یا پاؤں میں نہیں ہوتا تقویٰ کی جگہ دل ہے اور اس دل کے لیے میں نے کیا کیا ہے؟ آج تک میں نے کیا کیا ہے؟ اگر کچھ کیا ہے اور متقی پرہیز گار ہوں تو میرے لیے ثابت قدمی ہے ماہِ رمضان میں اور اگر نہیں ہوں ابھی تک نہیں کیا کچھ اپنے دل کے لیے تو بہترین موقع ہے ماہِ رمضان میرے لیے۔ ﴿لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾: تاکہ تم متقی پرہیز گار بن جاؤ اور اس سے بہترین موقع کب ملے گا؟!

رمضان آیا اور چلا گیا جیسا کہ پہلے رمضان آئے اور چلے گئے تھے نہ پچھلے رمضان متقی بنا نہ اُس سے پہلے متقی بنا نہ اس رمضان میں متقی بنا تو پھر کب بنوں گا میں؟! پھر تو میرا خیال ہے کہ ہم ایکسر سائز ہی کر رہے ہیں! ڈائٹنگ کر رہے ہیں دن کو اور رات کو ایکسر سائز ہی کر رہے ہیں! یہ فرق ہے عبادت اور عادت میں؛ اور اگلا پوائنٹ یہی ہے:

13- نمبر تیرہ کہ اپنی پوری زندگی کو میں اپنی اچھی نیت سے عبادت میں بدل سکتا ہوں (عبادت میں اپنی عادت کو بدل سکتا ہوں اچھی نیت سے)۔

اپنی نیت کو درست کریں یہ بدنیتی کب تک؟! بدگمانی کب تک؟!

جو بھی آپ عمل کریں دیکھیں ہم کھانا تو کھاتے ہیں کھانا کھانا عادت ہے پانی بھی پیتے ہیں پانی پینا عادت ہے لیکن اس نیت سے میں کھانا کھاتا ہوں اور پانی پیتا ہوں تاکہ مجھے تندرستی ہو اور اس تندرستی میں میں اللہ تعالیٰ کی عبادت بہترین طریقے سے کر لوں (صرف نیت کی ہے عمل وہی عادت وہی ہے) میں نے نیت کی ہے مجھے اس نیت کا اُجر ملا ہے اور وہ کھانا بھی میرے لیے باعث برکت بن گیا ہے۔ صرف اپنے دل کو اپنے ربّ سے جوڑ دیں نیت سے جوجڑتے ہیں اور اگر آپ نیت کرتے ہیں لیکن وہ عمل کر نہیں سکتے تو آپ کو اس نیت کا اُجر ضرور ملتا ہے (سبحان اللہ)۔

14- نمبر چودہ دعا، اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی الہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ"

(دعا ہی عبادت ہے)

ہم دعا کے ساتھ کیسے ہیں؟ چوبیس گھنٹوں میں سے دعا کے لیے ہم نے کتنا وقت مقرر کیا ہے؟ کتنی دیر اپنے ربّ کے سامنے ہم جھک کر دعا کرتے ہیں؟ اپنی حاجتیں اپنے ربّ کے سامنے کتنی دیر رکھتے ہیں؟ لوگوں سے سوال کرنے کے لیے ہمارے پاس وقت ہے اور ربّ ذوالجلال سبحانہ وتعالیٰ کے سامنے اپنے دامن کو پھیلا کر کتنی دیر کے لیے کھڑے ہوتے ہیں ہم؟

تراویح کی نماز میں مسنون طریقہ یہ ہے کہ دعائے قنوت جو ہے لمبی نہ ہو کیونکہ بعض امام بہت لمبا کھینچتے ہیں تو لمبی نہیں ہونی چاہیے لیکن امام تھوڑی دیر کردے نا تو بعض ساتھی پریشان ہو جاتے ہیں ٹانگیں کانپنا شروع ہو جاتی ہیں اگرچہ دیکھا جائے دعا عبادت ہے، دعا کر رہا ہے کوئی اور دنیا کی بات نہیں کر رہا وہ!

رات کی تاریکی میں بہترین موقع ہے کہ رات کے آخری پہر میں اللہ تعالیٰ نازل ہوتے ہیں "السَّمَاءِ الدُّنْيَا" اس دنیا کے آسمان کے اوپر کما یلیق بجلالہ سبحانہ وتعالیٰ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے شایان شان ہے اور اعلان ہوتا ہے کہ کون ہے ضرورت مند حاجت مند جس کو کسی چیز کی حاجت ہے اُس کی میں وہ حاجت پوری کروں، کون ہے مغفرت طلب کرنے والا میں اُس کی مغفرت کروں (سبحان اللہ)۔

اور اُس وقت ہم سب یا تو بے ہوش ہوتے ہیں سو رہے ہوتے ہیں اور یا اپنے کاموں میں مصروف ہوتے ہیں! اب رمضان ہے یا تو اپنے کاموں میں مشغول اور مصروف ہوتے ہیں تھوڑی دیر واپس آتے ہیں تو سو جاتے ہیں! یہ بہترین وقت ہے دعا کا۔

15- نمبر پندرہ، قرآن مجید کی تلاوت کا اہتمام، رمضان کا قرآن سے بڑا گہرا تعلق ہے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيٓ أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْاٰنُ﴾ (البقرة:185)

رمضان کے مہینے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کو نازل فرمایا ہے پہلے یا بعد میں کیوں نہیں رمضان میں کیوں؟ گہرا تعلق ہے رمضان کا قرآن سے۔

جبریل علیہ الصلاۃ والسلام (قرآن کی اہمیت تو دیکھیں نا!) زمین پر آتے خاص قرآن مجید کی تعلیم کے لیے اور اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن کی تعلیم دیتے ماہِ رمضان میں اور آخری سال میں آخری رمضان میں دو مرتبہ آئے اور دو مرتبہ قرآن مجید کو دہرایا۔

میرے پاس کتنا وقت ہے؟! سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن مجید کا اہتمام کرتے ہماری زندگی میں کتنا وقت ہے قرآن مجید کے لیے؟! رمضان سے پہلے بھی نہیں پڑھتا تھا رمضان میں بھی تھوڑا پڑھ لیتا ہوں لیکن بھاری محسوس ہوتا ہے رمضان کے بعد بھی نہیں پڑھوں گا تو پھر رمضان آیا اور چلا گیا میں نے کیا کیا ہے کیا کرنا چاہیے تھا مجھے؟! بہترین موقع تھا کہ میں رمضان کے اندر یہ سیکھ لوں اپنی تربیت کروں اپنا دل قرآن سے جوڑ لوں۔

16- نمبر سولہ، اپنے مال میں سے تھوڑا سا مال الگ کر لوں اور محتاجوں کے لیے فقراء کے لیے رمضان میں خیر و برکت کا مہینہ ہے صدقات اور خیرات کا مہینہ ہے یہ خاص مال جو ہے اُن کی طرف جاؤں اور اُن کو یہ خاص مال دوں لیکن جب تک ہم یہ کریں گے نہیں، آپ جتنے بھی ریال نکالیں (دس ریال نکالیں بیس نکالیں سو نکالیں) جتنی آپ کے اندر ہمت ہے جتنی آپ کے اندر طاقت ہے تو یہ کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ سخی ہوتے تھے لیکن رمضان میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سخاوت عروج پر ہوتی (سبحان اللہ): "أَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ": ہوا جتنی تیز چلتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سخاوت اس سے بھی زیادہ تیز تھی۔

17- نمبر سترہ، اس رمضان میں میں نے اللہ تعالیٰ کا پیارا بندہ بننا ہے مخلص اللہ تعالیٰ کے لیے۔ اخلاص کو سمجھنا ہے جاننا ہے۔

ابھی تک اخلاص سے دور تھا مجھے پتہ نہیں تھا لیکن اب موقع آیا ہے کہ میں سمجھوں اخلاص ہوتا کیا ہے، خالص اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی عمل کیسے کیا جاتا ہے ریاکاری سے کیسے میں توبہ کر سکتا ہوں، لوگوں کے دکھاوے کے لیے جو میں کام کرتا ہوں اُس کی روک تھام کیسے کی جاتی ہے، اللہ تعالیٰ کا مخلص بندہ کیسے بن سکتا ہوں۔

18- نمبر اٹھارہ، اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے اپنی خواہشات نفس پر قابو پانے کا وقت ہے رمضان میں۔

جو بھی میری ناجائز خواہشات ہیں جن کی وجہ سے میں راہِ راست سے ہٹا ہوا ہوں اُن ناجائز خواہشات پر غالب ہونے کے لیے اللہ تعالی سے مدد کی دعا بھی کرتا رہوں اور خود بھی جدوجہد کرتا رہوں، ایک بہترین موقع ہے رمضان میں کہ میں اپنے "النفس اَمّارۃ بالسوء" وہ نفس جو بار بار مجھے غلط کام کرنے پر آمادہ کرتا ہے جس کے سامنے میں مجبور ہو جاتا ہوں اپنا سر جھکا دیتا ہوں!

نافرمانی کا راستہ ہو یا بدعت کا راستہ ہو یا بدکاری کا راستہ ہو الغرض کوئی بھی ایسا راستہ ہو جو اللہ تعالی سے دور کر دیتا ہے تو یہ میرا نفس ہی ہے جو شیطان کے ساتھ مل کر مجھے اپنے ربّ سے دور کرنا چاہتا ہے اب وقت آگیا ہے رمضان کا پہلا دن ہے کہ میں اپنے ربّ سے مدد کی دعا کرتے ہوئے اپنے اس بُرے نفس پر غالب ہو کر اسے نفسِ مطمئنۃ میں تبدل کر دوں۔

اللہ تعالی فرماتے ہیں:

﴿وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ﴾ (یوسف:53)

نفس تو اَمّارۃ بالسوء ہی ہے بُرائی کی طرف راغب کرتا رہتا ہے کھینچتا رہتا ہے اِلّا یہ کہ جس پر اللہ تعالی رحم کرے، اللہ تعالی سے ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی محض اپنے رحم و کرم سے ہمیں اپنے اس نافرمان نفس پر غالب کر دے اور ہمارے نفس کو نفسِ مطمئنۃ بنادے، اللہ تعالی فرماتے ہیں:

﴿یٰۤاَیَّتُہَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّۃُ ﴿۲۷﴾ ارۡجِعِیۡۤ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرۡضِیَّۃً ﴿ۚ۲۸﴾ فَادۡخُلِیۡ فِیۡ عِبٰدِیۡ ﴿ۙ۲۹﴾ وَادۡخُلِیۡ جَنَّتِیۡ ﴿٪۳۰﴾﴾

(الفجر:27-30)

19-آخری پوائنٹ (بہت لمبی لسٹ ہے وقت ختم ہو گیا ہے) کہ اس رمضان میں میں یہ عہد کروں اپنے آپ سے اور اللہ تعالی سے کہ میں نے علم نافع اور عمل صالح کا راستہ اپنانا ہے۔

"علم نافع اور عمل" (نفع بخش علم اور وہ عمل جو اللہ تعالی قبول فرماتا ہے): ابھی تک رمضان کے تعلق سے میں کیا جانتا ہوں، نہیں جانا تو رمضان میں ہم جان لیتے ہیں مختلف سوال کر کے کہ کون سے چیزیں ہیں جو روزے توڑتی ہیں اور کون سی چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

ابھی ایک بھائی بھی سوال کر رہے تھے کہ صبح مجھے اُلٹی آگئی میرا روزہ ٹوٹ گیا ہے اور قضاء کے لیے سوال کر رہے تھے۔ اُلٹی آنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، اللہ تعالی کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: "مَنِ اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ" (جس نے جان بوجھ کر اُلٹی کی اُس پر قضاء واجب ہے (یعنی اُس کا روزہ ٹوٹا ہے)) "وَمَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ" (اور جس کو اُلٹی آگئی اُس پر کوئی قضاء نہیں (اُس کا روزہ باقی رہتا ہے)) تو روزہ ٹوٹا نہیں تھا اُلٹی کی وجہ سے لیکن خود کھانے پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ہم نے خود توڑا ہے لاعلمی کی وجہ سے۔

تو رمضان کے مسائل تو ہم سیکھ لیتے ہیں رمضان میں سوال کر کے وہ کون سے ایسے مسائل ہیں دین کے شریعت کے تعلق سے جن کا مجھے علم ہی نہیں ہے جن کو میں جانتا ہی نہیں ہوں۔

دیکھیں صرف رمضان کے مسائل جان کر میں جنت میں نہیں جا سکتا اگرچہ رمضان کا مہینہ جو ہے ایک عظیم مہینہ ہے اور روزہ جو ہے وہ ارکان اسلام میں سے رکن ہے (چوتھا رکن ہے ارکان اسلام میں سے) کوئی شک نہیں ہے لیکن کیا صرف روزے کا اہتمام کر کے میں جنت میں جاؤں گا؟ نہیں! روزے کے ساتھ ساتھ بہت ساری اور بھی چیزیں ہیں جن کا اہتمام کرنا ضروری ہے اور سرِ فہرست ہے کلمۂ توحید "لا الٰہ اِلا اللہ":

کلمۂ توحید کے بارے میں میں کیا جانتا ہوں؟ کلمۂ توحید کا معنیٰ کیا ہے مفہوم کیا ہے ارکان کیا ہیں شروط کیا ہیں؟

یہ مفہوم شروط اور ارکان کہاں سے آئے ہیں؟ یہ صرف لوگوں کے تیار کردہ ہیں یا کوئی دلائل بھی ہیں؟

کیا اس وقت تک جو وقت میں نے گزارا ہے کلمۂ توحید کو میں نے سمجھ لیا ہے؟ اگر نہیں سمجھا تو پھر کب سمجھوں گا؟!

مسلمان کا عقیدہ کیسا ہونا چاہیے؟ صحیح عقیدہ کیا ہے غلط عقیدہ کیا ہے اگر آج نہیں سمجھوں گا تو پھر کب سمجھوں گا؟!

رمضان بہترین موقع ہے کہ دل نرم ہے دل میں تبدیلی ہے، جسم کمزور ہے جسم میں تبدیلی ہے، اور کمزور ہمیشہ محتاج ہوتا ہے اور محتاج اپنے ربّ کی طرف رجوع کرتا ہے ہمیشہ تو اپنے ربّ کی طرف رجوع کرنے کا بہترین کا موقع ہے، علم حاصل کرنے کا بہترین موقع ہے۔

اور ان شاءاللہ خطبے کے بعد کلمۂ توحید کے تعلق سے ایک چھوٹا سا درس ہے اور کچھ پیپرز بھی بانٹے جائیں گے تو میں بھائیوں سے اور بہنوں سے گزارش کرتا ہوں کہ تھوڑی دیر اور بیٹھ جائیں اور کلمۂ توحید کے مفہوم کو سمجھنے کے لیے تھوڑا سا وقت درکار ہے لیکن جو توحید کا درس ہو گا ان شاء اللہ اس کے بعد آپ محسوس کریں گے کہ ہماری زندگی میں ایسی بڑی چیز کی کمی تھی کہ ہمیں اس کا علم ہی نہیں تھا۔

دیکھیں ہر کمی پوری جاتی ہے دنیا کی لیکن علم ایسی کمی ہے جب تک کہ اُسے حاصل نہیں کیا جاتا وہ کمی کبھی پوری نہیں ہوتی اور جہاں پر توحید کی بات آئے کلمۂ توحید کے علم کی بات آئے تو میرا خیال ہے کہ اُس کے بعد کوئی علم باقی نہیں رہتا (سبحان اللہ)۔

میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے، قرآن اور سنت پر چلنے کی اور سلف صالحین کے روشن منہج کو سمجھنے کی اُس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

رمضان کا پہلا دن ہماری زندگی میں خیر اور خوشیاں لے کر آئے اور پورے رمضان میں یہ خیر اور برکات جو ہیں جاری رہیں اور رمضان کے بعد میں بھی ہم متقی پرہیزگار اللہ تعالیٰ کے پیارے اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بندے بنیں اور رہیں، اللہ تعالیٰ ہمارے روزے کو ہمارے قیام کو اور ہمارے صدقات اور خیرات کو قبول فرمائے اور ہمیں ہر شر سے محفوظ فرمائے (آمین)؛ واللہ أعلم۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

یہ رسالہ ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش (حفظہ اللہ) کے آڈیو درس 174.اور ماہِ رمضان آگیا۔ سے لیا گیا ہے۔ سبق لسانی اور تعبیر کی غلطی کو درست کر دیا گیا ہے۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر کوئی اور غلطی نظر آئے تو ضرور آگاہ کریں اور اس خیر کے کام میں شامل ہو جائیں۔

mp3 Audio